21811-قرآن مجید میں حروف مقطعات کا مطلب

سوال

اس آیت {الم} اور قرآن مجید میں اس طرح کی دوسری آیات سے کیا
مراد ہے، اور علماء کرام اس قسم کی آیات کے بارہ میں کیا کہتے ہیں
؟

پسندیدہ جواب

اکثر علماء کرام نے ایسی آیات جن میں حروف مقطعات ہیں کی تفسیر میں توقف کیا ہے، مثلا خلفاء راشدین، اور باقی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور تابعین عظام اور تبع تابعین رحمھم اللہ اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اس کی تفسیر ثابت ہے۔

تو بہتر اور صحیح یہی ہے کہ ہم ان کے بارہ میں یہی کہیں، اللہ اعلم بالمراد منھا، کہ ان کی مراد اللہ تعالی ہی جانتا ہے، لیکن بعض صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ انہوں نے اس کی تفسیر کی اور اس میں ان کا اختلاف بھی پایا جاتا ہے۔ ۔ اھ دیکھیں الصحیح المسبور من التفسیر بالماثور للدکتور حکمت بشیر (ج 1/ص 94)۔

اور بعض علماء کرام نے ان حروف کی حکمت تلاش کرتے ہوئے کہا ہے کہ : واللہ اعلم، یہ حروف ان سورتوں کے شروع میں ذکر کیے گئے ہیں جن میں اعجاز قرآن کا بیان ہے، اور مخلوق اس کے معارضے سے قاصر ہیں، اور وہ اس لیے کہ یہ حروف ان ہی حروف سے مرکب ہیں جن حروف کے ساتھ وہ مخاطب ہوتے اور اپنی کلام استعمال کرتے ہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ نے اسی قول کی طرف داری کی ہے اور ابو الحجاج المزی رحمہ اللہ تعالی نے اس قول پسند کیا ہے۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے، آمین۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ ج 4/ص 144

واللہ تعالی اعلم.